”آؤ! نماز پڑھیں“ طلبہ و نوجوانوں کے لئے ترغیبی تحریک

ہفتہ واری تربیتی پروگرام برائے طلبہ و نوجوان

سلسلہ نمبر 3

از: مولانا غیاث احمد رشادی (صدر صفا بیت المال و منبر و محراب فاؤنڈیشن)

بعنوان: وہ نورانی مخلوق جن کو ہم فرشتے کہتے ہیں

پیارے بچو! تم ہی بتاؤ کہ تمہیں سنڈے کلاس میں شریک ہو کر کیسے لگ رہا ہے؟ گزشتہ دو سنڈے یعنی دو اتوار سے ہم تمہیں دین سے متعلق اہم سبق دے رہے ہیں۔

ہمارے پہلے سبق کا عنوان تھا: ”ہم ہمارے اللہ سے محبت رکھتے ہیں“

اور دوسرے سبق کا عنوان تھا: ”اللہ ایک ہے پاک ہے اور بے عیب ہے“

بچو! آج تیسرا سبق یعنی تیسرا اتوار ہے۔ آج تم ہی اندازہ لگاؤ کہ ہم پر سے کتنے اتوار گزر گئے؟ سال میں تقریباً 52 اتوار آتے ہیں تمہیں صرف دو اتوار میں دین سے متعلق کتنی پیاری پیاری اور اہم معلومات حاصل ہوئیں؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ایسی پیاری، اہم اور قیمتی باتوں سے محروم تھے۔ اللہ کا شکر ادا کرو کہ تم ہر اتوار دین کی یہ اہم اور ضروری باتیں پڑھ رہے ہو اور سن رہے ہو اور خوشی کی بات ہے کہ سمجھ بھی رہے ہو۔

آج ہم تم کو زیادہ تر آسمانوں میں بسنے والی ایک نورانی مخلوق کے بارے میں بتلائیں گے۔ اس سے پہلے یاد رکھو! اللہ تعالیٰ نے جنات اور شیاطین کو آگ سے پیدا کیا اور انسانوں کو مٹی سے پیدا کیا اور جس مخلوق کی بات ہم آج کرنے جارہے ہیں تمہیں پتہ ہے کہ اس مخلوق کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا۔

جانتے بھی ہو کہ وہ کونسی مخلوق ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا؟

وہ ہیں فرشتے جن کو عربی زبان میں ملائکہ کہا جاتا ہے۔

بچو! تم نے ایمان مفصل تو پڑھی ہوگی؟ اگر نہیں پڑھی ہے تو آج پڑھ لو:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

وَالْقَدْرِخَيْرِهِ وَشَرِه مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

بچو! یہ بات ہمیشہ یاد رکھو! کہ ہم کوئی آیت پڑھیں یا کوئی دعاء پڑھیں یا کوئی. حدیث عربی زبان میں پڑھیں تو ہمیں اس کا معنی اور اس کا مطلب سمجھنا چاہئے۔ اس لئے کہ ہر بات جو پڑھیں تو صرف پڑھنے پر اکتفا نہ کریں بلکہ اس کو سمجھنے کی بھی کوشش کریں۔

یہ جو ایمان مفصل ہے اس کا معنی اور مطلب یہ ہے:

''ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور تقدیر پر کہ ہر خیر اور ہر شر سب کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں ایمان لایا اس بات پر بھی کہ مرنے کے بعد سب کو زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔''

بچو! اس ایمان مفصل میں سب سے پہلے اللہ پر ایمان لانے کی بات کہی گئی اور اللہ پر ایمان کا مطلب دوسرے سبق ہی میں بتلا دیا گیا کہ اللہ کے بارے میں ہم یہ ایمان رکھیں کہ وہ ایک ہے، پاک ہے اور بے عیب ہے اور وہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔

ایمان مفصل میں اللہ تعالیٰ کے بعد فرشتوں کا ذکر ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا چاہئے اسی طرح فرشتوں پر بھی ایمان لانا چاہئے کہ فرشتے بھی اللہ کی نورانی مخلوق ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں نور سے پیدا کیا ہے۔ فرشتے دن رات اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔

بچو! تم کھاتے بھی ہو، پیتے بھی ہو، کھیلتے کودتے بھی ہو، سوتے جاگتے بھی ہو، ہنستے روتے بھی ہو، مگر فرشتے ہماری طرح نہ کھاتے پیتے ہیں اور نہ کھیلتے کودتے ہیں۔ ہم سب فرشتوں کو نظر آتے ہیں مگر فرشتے ہمیں نظر نہیں آتے۔ وہ ہماری نظروں سے غائب ہیں۔ فرشتے نہ مرد ہیں اور نہ عورت، ہماری طرح ان کے کوئی رشتے ناطے نہیں ہیں۔ سارے فرشتے معصوم ہیں۔ فرشتوں کا کام اللہ کے دیئے ہوئے کام مکمل کرنا ہے۔ فرشتے ہماری طرح نافرمانی یا گناہ نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان فرشتوں کو مختلف کاموں میں لگا رکھا ہے اور وہ فرشتے سارے کام اور انتظام اللہ کے حکم کے مطابق پورا کرتے ہیں۔

بچو! جیسے انسانوں میں بعض انسان مشہور ہیں اسی طرح فرشتوں میں بھی چار فرشتے ایسے ہیں جو اللہ سے بہت قریب ہیں اور مشہور بھی ہیں۔

(۱) حضرت جبرئیل علیہ السلام (۲) حضرت میکائیل علیہ السلام (۳) حضرت اسرافیل علیہ السلام

(۴) حضرت عزرائیل علیہ السلام

جیسے انسانوں میں مشہور لوگوں کے کام الگ الگ ہوتے ہیں اسی طرح ان فرشتوں کے بھی کام الگ الگ ہوتے ہیں۔

بچو! تم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کا نام پڑھا، جانتے ہو کہ ان کا کام کیا ہے؟

(۱) حضرت جبرئیل علیہ السلام کا کام یہ تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتابیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام اور پیغام اس کے پیغمبروں کے پاس لاتے تھے اور حضرت جبرئیل علیہ السلام بعض اوقات ان نبیوں کی مدد بھی کرتے تھے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دشمنوں سے لڑنے کیلئے بھی بھیجے گئے اور حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ کے نافرمان بندوں پر عذاب بھی لے کر آتے تھے۔ اللہ تعالیٰ حضرت جبرئیل علیہ السلام سے یہ سارے کام لیتے ہیں۔

(۲) دوسرے مقرب اور مشہور فرشتے حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں جن کا کام بارش برسانا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے جس شہر پر یا جس علاقہ پر بارش برسانا ہے برساتے ہیں۔ حضرت میکائیل علیہ السلام کا کام مخلوق کو روزی پہنچانا بھی ہے۔ ان کی ماتحتی میں بے حساب فرشتے کام کرتے ہیں۔ بعض فرشتے بادلوں کو ادھر سے اُدھر اور اُدھر سے ادھر لے جانے میں مصروف ہیں اور بعض فرشتے دریاؤں، سمندروں، تالابوں اور نہروں پر مقرر ہیں۔ یہ سارے فرشتے حضرت میکائیل علیہ السلام کی ماتحتی میں کام کرتے ہیں۔

(۳) تیسرے فرشتے حضرت اسرافیل علیہ السلام ہیں۔

بچو! جب قیامت کا دن آئے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت اسرافیل علیہ السلام کو حکم دیں گے کہ وہ صور پھونکیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کے انتظار میں ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صور پھونکنے کا حکم دیں گے۔ پہلے صور پر دنیا جہاں کے سارے لوگ مر جائیں گے اور دوسرے صور پر دنیا جہاں کے سارے لوگ زندہ ہو جائیں گے۔

(۴) چوتھے فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السلام ہیں جو تمام مخلوقات کی روح قبض کرتے ہیں، یعنی سب کی جانیں نکالنے پر مقرر ہیں۔ ان کی ماتحتی میں بھی بے شمار فرشتے کام کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ کراماً کاتبین ہیں جو ہمارے اچھے اور برے کام لکھتے ہیں۔ منکر نکیر ہیں جو مرنے کے بعد سوالات کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنت اور دوزخ پر بھی۔ فرشتے مقرر ہیں۔ عرش کو تھامنے والے فرشتے الگ ہیں۔

پیارے بچوں سے چند سوالات

ہمارا سوال ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تمہارا جواب

1۔ بچو! تم ہی بتاؤ کہ تمہیں سنڈے کلاس میں شریک ہو کر کیسا لگا؟ آج تم اپنے من کی بات کہو؟

2۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو، جنات کو اور فرشتوں کو کن کن چیزوں سے پیدا کیا؟

3۔ فرشتوں کو عربی زبان میں کیا کہتے ہیں؟

4۔ کیا تم نے ایمان مفصل یاد کر لیا ہے؟ اگر یاد ہے تو ترجمہ کے ساتھ سناؤ؟

5۔ ایمان مفصل میں اللہ تعالیٰ کے بعد کس کا ذکر ہے؟

6۔ چار مشہور اور مقرب فرشتوں کے نام بتلائیے!

7۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا کام کیا ہے؟

8۔ حضرت میکائیل علیہ السلام کا کام کیا ہے؟

9۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام کا کام کیا ہے؟

10۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام کا کام کیا ہے؟

منجانب

Bidar Betterment Foundation

بیدر بیٹرمنٹ فاؤنڈیشن

Reg. No. BDR-4-197/2022-23